سعودی عرب کے فرمانروا

خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز آل سعود انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

تمام حلقوں میں یہ خبر نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ دنیا اسلام کے ممتاز راہنما، قائد اسلام سعودی عرب کے فرمانروا، خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز آل سعود انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا والیہ راجعون۔ شاہ فہد کا شمار دنیا کے ان چند حکمرانوں میں ہوتا ہے جنہیں بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ آپ کا دور حکومت سعودی عرب کا عہدِ زرّیں ہے۔ آپ کی خدمات کا لا متناہی سلسلہ نہ صرف سعودی عرب تک محدود ہے بلکہ دنیاء اسلام کے تمام ممالک اور غیر اسلامی ممالک تک پھیلا ہوا ہے۔ آپ نے اپنے دور حکومت میں سعودی عرب میں بے پناہ ترقیاتی کام کیے۔ اور خصوصا حرمین شریفین کی توسیع، حجاج کرام اور معتمرین کیلئے بے شمار سہولتیں فراہم کیں۔ قرآن کی طباعت اور مختلف زبانوں میں اس کی اشاعت انکا ایسا کارنامہ ہے جو اس سے پہلے کسی کے حصہ میں نہیں آیا۔ اسلامی تعلیمات اور اس کی ثقافت کے فروغ میں آپ نے خصوصی توجہ فرمائی۔ پاکستان کے ساتھ ان کی والہانہ محبت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایٹمی دھماکے کے موقع پر جب پاکستان پر اقتصادی پابندیاں عائد کی گئیں تو انہوں نے تیل مفت فراہم کرنا شروع کیا۔

آپ کی رحلت سے ہم ایک ہمدرد راہنما، مخلص قائد اور بیدار مغز حکمران سے محروم ہو گئے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی بشری لغزشوں کو معاف فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور امت مسلمہ اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ اس موقعہ پر جامعہ میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں شاہ فہد کی رحلت پر دلی تعزیت کا اظہار کیا گیا۔ اور ان کی خدمات کو سراہا گیا اور دعاء مغفرت ہوئی۔ اجلاس سے شیخ الجامعہ مولانا عبدالعزیز علوی، رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن، پرنسپل جامعہ محمد یاسین ظفر، مفتی جامعہ مولانا عبدالحنان زاہد، ناظم وفاق المدارس مولانا محمد یونس، مولانا مسعود عالم، صوفی احمد دین، حاجی بشیر احمد اور مولانا محمد یوسف انور نے خطاب کیا۔